© rasailojaraid.com

کتاب نما

First Principles of Islamic Economics، [معاشیاتِ اسلام کے ابتدائی اصول]، سیّدابوالاعلیٰ مودودیؒ، تدوین: پروفیسر خورشیداحمد، ترجمہ: احمد امام شفق ہاشمی۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، سٹریٹ نمبر۸، سیکٹر ۶/۳-ایف، اسلام آباد۔ فون: ۳-۸۴۳۸۳۹۱-۰۵۱۔ صفحات (بڑی تقطیع): ۲۹۰۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

سیّدابوالاعلیٰ مودودیؒ نے جس موضوع پر بھی قلم اُٹھایا اس کا حق ادا کیا۔ ان کی تحریریں قرآن وحدیث، اسلامی افکار اور جدید وقدیم لٹریچر کے گہرے مطالعے کا نچوڑ ہوتی ہیں۔ آج کے دور کا اہم ترین موضوع 'معاشیات' اور 'اسلامی معاشیات' قرونِ اولیٰ اور قرونِ وسطیٰ کے علما کی تحریروں میں تو نظر آتا ہے، لیکن علامہ ابن خلدونؒ کے بعد کے اَدوار میں مغرب کے اسکالروں کی تحریریں ہی نظر آتی ہیں۔ مسلمان علمانے اس موضوع پر بہت کم لکھا۔

سیّدابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اس موضوع پر لکھا اور لکھنے کا حق ادا کیا۔ ان کے بعدان کے رفقا نے اس موضوع پر خوب لکھا۔ آج اس موضوع پر ہزاروں کتابیں، کتابچے اور مقالات لکھے جاچکے ہیں۔ سیّد مودودیؒ نے اس موضوع پر ۱۹۳۰ء کے عشرے میں لکھنا شروع کیا۔ ۱۹۶۰ء کے عشرے تک مولانا کی تحریروں کو پروفیسر خورشیداحمد نے معاشیاتِ اسلام کے قالب میں ڈھالا اور اس کتاب کی تدوین کی۔ بعدازاں اس کتاب کا انگریزی ترجمہ لاہور سے شائع ہوا۔

First Principles of Islamic Economics، معاشیاتِ اسلام کا ایک جدید اور جامع ترجمہ ہے۔ احمد امام شفق ہاشمی نے خوب صورت اور جامع انگریزی میں یہ ترجمہ کیا ہے۔ اس کتاب میں اسلامی معاشیات کے تقریباً تمام ہی نظری مباحث موجود ہیں۔ سیّد مودودیؒ نے دورِجدید کے تناظر میں قرآن وسنت کی روشنی میں معاشی مسائل پر بحث بھی کی ہے اور جدید ذہن میں اُٹھنے والے سوالات کے جوابات بھی دیے ہیں۔ اسلامی نقطۂ نظر سے فلاح کے اسلامی تصور کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وضاحت بھی کی ہے اور دیگر معاشی نظاموں سے موازنہ بھی، خصوصاً نظامِ سرمایہ داری سے۔ قرآن پاک کی معاشی تعلیمات کا نچوڑ بھی پیش کیا ہے اور اسلام کے معاشی فلسفے پر بحث بھی کی ہے۔ اسلامی معاشی نظام کے مقاصد کے ساتھ معاشی زندگی کے اسلامی اصول بھی بیان کیے ہیں۔ اسلامی معاشی نظام کے اہم خدوخال بیان کرتے ہوئے زمین کی ملکیت کے اسلامی تصور، سود کی حُرمت اور اس کے دلائل، زکوٰۃ کا نظریہ اور عملی اطلاق کی صورتیں، سماجی انصاف (Social Justice) کی ضرورت واہمیّت کو اُجاگر کیا ہے۔ دورِ جدید کے مسائل متعلقہ محنت ومزدور، انشورنس اور قیمتوں کے تعیّن (price control) کے بارے میں اسلامی تعلیمات پیش کی ہیں۔ دورِ جدید میں اسلامی معاشی قوانین کی تشکیل جدید پر بحث سے اس کتاب کا اختتام ہوتا ہے۔

یقیناً یہ کتاب انگریزی دان طبقے، جامعات کے اساتذہ وطلبہ کے علاوہ محققین کی لائبریری میں ایک قابلِ قدر اضافہ ثابت ہوگی۔ سرورق جاذبِ نظر ہے۔ (ڈاکٹر میاں محمد اکرم)

عزیزِ جہاں، قاضی حسین احمدؒ، مرتب: جمال عبداللہ عثمان۔ ناشر: ادارہ فکروعمل، مکان ۷۷، ۲۷، ناظم الدین روڈ، اسلام آباد۔ فون: ۰۵۱-۲۸۰۳۰۹۶۔ صفحات: ۳۸۷۔ قیمت: ۷۸۰، مجلد: ۱۲۰۰ روپے۔

''قاضی حسین احمد تاریخِ پاکستان کے بڑے آدمیوں میں سے تھے''۔ ممکن ہے اس جملے پر بعض لوگ چونکیں اور انھیں اس بیان کو تسلیم کرنے میں کچھ تامّل ہو اور وہ سوال کریں: وہ کیوں ایک بڑے آدمی تھے؟

اس کی متعدد وجوہ ہیں: وہ ایک بڑی دینی اور سیاسی پارٹی (جماعت اسلامی) کے سربراہ تھے۔ ایک ایسی جماعت کے سربراہ جس نے قیامِ پاکستان کے مقاصد اور نصب العین (لاالٰہ الا اللہ کا نفاذ، بصورتِ اسلامی شریعت) کو تروتازہ رکھا، اور ایک ایسی جماعت کے سربراہ، کہ جس نے دوسری پارٹیوں کی طرح وسائلِ پاکستان کو لوٹ کر، اپنی جیبوں میں منتقل نہیں کیا، اور ایک ایسی جماعت کے سربراہ جس نے پاکستان کی بقا اور تحفظ کے لیے عملاً سب سے زیادہ قربانیاں دیں اور اس پر اپنے نوجوانوں کی جانیں تک نچھاور کردیں۔ پھر قاضی حسین احمد کو ایک سیاسی پارٹی کی سربراہی وراثت میں نہیں ملی تھی، بلکہ وہ اپنی صلاحیتوں کی بنا پر اپنی جماعت کے سربراہ مقرر کیے گئے تھے۔ ان کا شمار اس ایک بڑے آدمیوں میں ہونا چاہیے ... سیاست دانوں کی طرح،

© rasailojaraid.com